

ایک مکالمہ

(معروف ادیب ابن انشاء مرحوم کی پیروڈی میں)

رنگِ سخن

گھر میں داماد جو بھی ہوتے ہیں
 پاؤں بیوی کے بیٹھ دھوتے ہیں
 خواب اُن کے ہیں شیش محلوں کے
 رات ڈھیروں پہ جو کہ سوتے ہیں
 اُن کو منزل کبھی نہیں ملتی
 وقت کو رائیگاں جو کھوتے ہیں
 منہ ہے چھوٹا مگر بڑی موچھیں
 جیسے چنگیز خاں کے پوتے ہیں
 فارغ البال ہیں جو بچپن کے
 بال شیمپو سے وہ بھی دھوتے ہیں
 ”سول میرج“ کا یہ نتیجہ ہے
 کل جو ہنتے تھے آج روتے ہیں
 ہاتھ کیوں مل رہے ہو اب تائب
 کاٹتے ہیں وہی جو بوتے ہیں

یہ کونسا ملک ہے؟

یہ امریکہ ہے

امریکہ والے ڈیم کیوں بناتے ہیں؟

ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے

یہ کونسا ملک ہے؟

یہ چین ہے

چین والے ڈیم کیوں بناتے ہیں؟

ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے

یہ کونسا ملک ہے؟

یہ انڈیا ہے

انڈیا والے ڈیم کیوں بناتے ہیں؟

ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے

یہ کونسا ملک ہے؟

یہ جاپان ہے

جاپانی ڈیم کیوں بناتے ہیں؟

ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے

یہ کونسا ملک ہے؟

یہ پاکستان ہے

پاکستان کو ڈیم بنانے سے کیا فائدہ ہوا؟

فائدہ تو ہوا لیکن نقصان یہ پہنچا کہ صوبوں کے حقوق متاثر ہوئے

تو پھر تریلا ڈیم اور منگلہ ڈیم کیوں بنائے تھے؟

غلطی ہوگئی معاف کیجئے آئندہ نہیں بنائیں گے۔